صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 6 فروری 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 6 فروری 2016ء 26 ربیع الثانی 1437 ہجری 6 تبلیغ 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 31

رحم کر

رہ چکے پاؤں، نہیں جسم میں باقی طاقت
رحم کر گود میں اب مجھ کو اٹھا لے پیارے
غیر کو سونپ نہ دیجو کہ کوئی خادم در
کر گیا تھا ہمیں تیرے ہی حوالے پیارے
دشت و کوہسار میں جب آئے نظر جلوہ حسن
تیرے دیوانے کو پھر کون سنبھالے پیارے

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(۵) پانچواں نشان جوان دنوں میں ظاہر ہوا وہ ایک دعا کا قبول ہونا ہے جو در حقیقت احیائے موتی میں داخل ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عبدالکریم نام ولد عبدالرحمٰن ساکن حیدرآباد دکھن ہمارے مدرسہ میں ایک لڑکا طالب العلم ہے قضاء قدر سے اس کو سگِ دیوانہ کاٹ گیا۔ ہم نے اُس کو معالجہ کے لئے کسولی بھیج دیا۔ چند روز تک اس کا کسولی میں علاج ہوتا رہا پھر وہ قادیان میں واپس آیا۔ تھوڑے دن گذرنے کے بعد اُس میں وہ آثار دیوانگی کے ظاہر ہوئے جو دیوانہ کتے کے کاٹنے کے بعد ظاہر ہوا کرتے ہیں اور پانی سے ڈرنے لگا اور خوفناک حالت پیدا ہوگئی۔ تب اس غریب الوطن عاجز کے لئے میرا دل سخت بیقرار ہوا اور دعا کے لئے ایک خاص توجہ پیدا ہوگئی۔ ہر ایک شخص سمجھتا تھا کہ وہ غریب چند گھنٹہ کے بعد مر جائے گا۔ ناچار اس کو بورڈنگ سے باہر نکال کر ایک الگ مکان میں دوسروں سے علیحدہ ہر ایک احتیاط سے رکھا گیا اور کسولی کے انگریز ڈاکٹروں کی طرف تار بھیج دی اور پوچھا گیا کہ اس حالت میں اُس کا کوئی علاج بھی ہے۔ اُس طرف سے بذریعہ تار جواب آیا کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں مگر اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے میرے دل میں بہت توجہ پیدا ہوگئی اور میرے دوستوں نے بھی اس کے لئے دعا کرنے کے لئے بہت ہی اصرار کیا کیونکہ اس غربت کی حالت میں وہ لڑکا قابل رحم تھا اور نیز دل میں یہ خوف پیدا ہوا کہ اگر وہ مر گیا تو ایک بُرے رنگ میں اُس کی موت شماتتِ اعداء کا موجب ہوگی۔ تب میرا دل اُس کے لئے سخت درد اور بیقراری میں مبتلا ہوا اور خارق عادت توجہ پیدا ہوئی جو اپنے اختیار سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ محض خدا تعالیٰ کی طرف سے پیدا ہوتی ہے اور اگر پیدا ہو جائے تو خدا تعالیٰ کے اذن سے وہ اثر دکھاتی ہے کہ قریب ہے کہ اُس سے مُردہ زندہ ہو جائے۔ غرض اس کے لئے اقبال علی اللہ کی حالت میسر آ گئی اور جب وہ توجہ انتہا تک پہنچ گئی اور درد نے اپنا پورا تسلّط میرے دل پر کر لیا تب اس بیمار پر جو در حقیقت مُردہ تھا اس توجہ کے آثار ظاہر ہونے شروع ہوگئے اور یا تو وہ پانی سے ڈرتا اور روشنی سے بھاگتا تھا اور یا یکدفعہ طبیعت نے صحت کی طرف رُخ کیا اور اس نے کہا کہ اب مجھے پانی سے ڈر نہیں آتا۔ تب اس کو پانی دیا گیا تو اُس نے بغیر کسی خوف کے پی لیا بلکہ پانی سے وضو کر کے نماز بھی پڑھ لی اور تمام رات سوتا رہا اور خوفناک اور وحشیانہ حالت جاتی رہی یہاں تک کہ چند روز تک بکلی صحتیاب ہو گیا۔ میرے دل میں فی الفور ڈالا گیا کہ یہ دیوانگی کی حالت جو اس میں پیدا ہوگئی تھی یہ اس لئے نہیں تھی کہ وہ دیوانگی اس کو ہلاک کرے بلکہ اس لئے تھی کہ تا خدا کا نشان ظاہر ہو۔ اور تجربہ کار لوگ کہتے ہیں کہ کبھی دُنیا میں ایسا دیکھنے میں نہیں آیا کہ ایسی حالت میں کہ جب کسی کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو اور دیوانگی کے آثار ظاہر ہو گئے ہوں، پھر کوئی شخص اس حالت سے جانبر ہو سکے اور اس سے زیادہ اس بات کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ جو ماہر اس فن کے کسولی میں گورنمنٹ کی طرف سے سگ گزیدہ کے علاج کے لئے ڈاکٹر مقرر ہیں اُنہوں نے ہمارے تار کے جواب میں صاف لکھ دیا ہے کہ اب کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔

اس جگہ اس قدر لکھنا رہ گیا کہ جب میں نے اس لڑکے کے لئے دعا کی تو خدا نے میرے دل میں القا کیا کہ فلاں دوا دینی چاہئے چنانچہ میں نے چند دفعہ وہ دوا بیمار کو دی آخر بیمار اچھا ہو گیا یا یوں کہو کہ مُردہ زندہ ہو گیا۔

(الفضل 9۔اپریل 2010ء)

نماز سنوار کر پڑھو

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

خاکسار کے حقیقی ماموں ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ بعض لوگ حضرت مسیح موعود سے بیعت کرنے کے بعد سوال کیا کرتے تھے۔ کہ حضور کسی وظیفہ وغیرہ کا ارشاد فرماویں۔ اس کا جواب حضرت مسیح موعود اکثریوں فرمایا کرتے تھے کہ نماز سنوار کر پڑھا کریں۔ اور نماز میں اپنی زبان میں دعا کیا کریں۔ اور قرآن شریف بہت پڑھا کریں۔

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر اہتمام سال رواں کی پہلی سہ ماہی کیلئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان ''حضرت مسیح موعود کے دعاوی'' ہے۔ مضمون کے کل الفاظ کی تعداد 3 سے 4 ہزار ہے۔ مضامین مرکز پہنچانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2016ء ہے۔ زیادہ سے زیادہ انصار بھائیوں سے اس میں شامل ہونے کی درخواست ہے۔ نیز مضامین آخری تاریخ سے قبل دفتر قیادت تعلیم انصار اللہ پاکستان میں پہنچانے کی کوشش فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ضرورت اکاؤنٹنٹ

مجلس انصار اللہ پاکستان کو اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ جو حضرات جماعتی خدمت کا شوق رکھتے ہوں تعلیم کم از کم ایف اے ہو، اردو انگلش کی اچھی سپیڈ کے ساتھ Office Excel اور Graphic کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں۔ وہ دفتر مجلس انصار اللہ میں اپنی درخواست صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ جمع کروا دیں۔

فون نمبر: 047-6214099,6212982

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 25 دسمبر 2015ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کا کیا عنوان بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے اپنے مختلف خطابات اور خطبات میں جلسہ سالانہ کے حوالے سے ہمیں ابتدائی زمانے سے بھی آگاہی دی ہے اور بعض پیشگوئیوں کا بھی ذکر فرمایا کہ کس طرح بعض پیشگوئیوں کو اللہ تعالیٰ نے ان دنوں میں پورا ہوتا دکھایا اور دکھا رہا ہے۔ بعض پیشگوئیاں آئندہ زمانوں کے متعلق ہوں گی یا ایک دفعہ پوری ہو چکی دوبارہ بھی پوری ہوں گی۔ اس وقت میں اس حوالے سے حضرت مصلح موعود کے بعض حوالے پیش کرتا ہوں۔

س: حضرت مصلح موعود نے ابتدائی جلسوں کا کیا نقشہ کھینچا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود ایک ابتدائی جلسہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جلسہ کیلئے ایک یا دو دریاں بچھائی گئی تھیں اور بچوں سمیت دو اڑھائی سو افراد نے شرکت کی۔ وہ دری بھی دو تین دفعہ جگہ بدل بدل کر بچھائی گئی۔ ایک ہی دری پر حضرت مسیح موعود اور رفقاء بیٹھے ہوئے تھے۔ لیکن وہ اس ارادے سے اور اس نیت سے کہ دین کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیں گے۔ دیکھنے والے ان پر ہنستے، تمسخر کرتے اور حیران تھے کہ یہ لوگ کیا کام کریں گے۔ جب وہ قادیان میں جمع ہوئے اور سب نے مل کر آہ وزاری کی تو اس آہ کے نتیجہ میں وہ تغیر پیدا ہوا جو آج تم اس میدان میں دیکھ رہے ہو۔

س: حضور انور نے جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہونے والوں کو کیا نصائح بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! میں جلسہ میں شامل ہونے والے جتنے بھی لوگ ہیں ان سے کہتا ہوں کہ اپنے آپ میں وہ ایمان اور اخلاص پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں ایک جذبہ پیدا کریں جو ان دو سو لوگوں میں تھا۔ اگر ان دو اڑھائی سو بیجوں یا گٹھلیوں نے اپنے اثر دکھائے تو آج یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس کام کو آگے بڑھانے کے لئے اپنے ایمان میں بڑھیں اور پھر جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے ہمارا غلبہ ہے۔ ہماری تعداد ابھی بھی دنیا کی آبادی کے مقابلے میں اور اپنے وسائل کے لحاظ سے بہت معمولی ہے لیکن ہم نے کام وہی کرنے ہیں جو ہمارے آباؤ اجداد نے کئے۔ پس اس بات کو ہر احمدی کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے ہمارا مقصد بہت بڑا ہے اسے ہم نے حاصل کرنا ہے اور یہ تمام لوگ جو جلسہ میں شامل ہوئے ہیں قادیان میں ان کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ان دنوں میں بہت دعائیں کریں۔

س: حضرت مصلح موعود نے قادیان کی ابتدائی حالت کا نقشہ کن الفاظ میں کھینچا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود نے قادیان کی ابتدائی حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ میری عمر تو چھوٹی تھی لیکن وہ نظارہ اب بھی یاد ہے جہاں اب مدرسہ ہے۔ گند اور روڑی کے ڈھیر تھے اور اس طرف لوگ دن کو نہیں جایا کرتے تھے کہ یہ آسیب زدہ جگہ ہے اول تو کوئی وہاں جاتا نہیں تھا اور اگر کوئی جاتا بھی تھا تو اکیلا کوئی نہیں جاتا تھا بلکہ دو تین مل کر جاتے۔ قادیان کی یہ حالت تھی کہ دو تین روپے کا آٹا بھی یہاں سے نہیں ملتا تھا۔ ہمیں جب کسی چیز کی ضرورت پڑتی تو حضرت مسیح موعود کسی آدمی کو لاہور یا امرتسر بھیج کر وہ چیز منگواتے تھے پھر آدمیوں کا یہ حال تھا کہ کوئی ادھر آتا نہ تھا۔ برات وغیرہ پر کوئی مہمان اس گاؤں میں آ جائے تو آ جائے لیکن عام طور پر کوئی آتا جاتا نہ تھا۔ اس وقت نہ تو مہمان تھا اور نہ یہ مکان تھا کوئی ترقی نہ تھی۔

س: حضرت مسیح موعود کے وقت میں شاملین جلسہ کی مہمان نوازی کے انتظامات میں مشکلات کے بارہ میں کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ”مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود کی زندگی کا آخری سال تھا اور کل سات سو آدمی جلسے پر آیا اور انتظام میں خرابی پیدا ہوگئی کہ رات کے تین بجے تک بعض لوگوں کو کھانا نہ مل سکا اور آپ کو الہام ہوا کہ ”اے نبی بھوکے اور پریشان حال کو کھانا کھلاؤ“۔ چنانچہ صبح معلوم ہوا کہ مہمان تین بجے رات تک لنگر خانے کے سامنے کھڑے رہے اور ان کو کھانا نہیں ملا۔ پھر آپ نے نئے سرے سے فرمایا کہ دیگیں چڑھاؤ ان کو کھانا کھلاؤ“۔ پس ایک وقت میں سات سو آدمی کے کھانے کا انتظام بھی مشکل ہو گیا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے خود کھڑے ہو کر انتظام کروایا۔

س: حضور انور نے جلسہ سالانہ میں شمولیت اور اس کی برکات کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہر وہ شخص جس کیلئے جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان پہنچنا ممکن ہے اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے کہ جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان آ جاتے ہیں اور اپنے اہل وعیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کا جو حکم ہے کہ جلسے پر آؤ جو نہیں آتے وہ صرف اس حکم کی نافرمانی نہیں کر رہے بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم کر رہے ہوں گے۔ انڈیا کے احمدیوں کو خاص طور پر کوشش کر کے قادیان آنا چاہئے۔

س: قادیان کی ترقی اور مقام کے حوالہ سے حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی ایک رؤیا ہے۔ اس رؤیا کے ماتحت میں سمجھتا ہوں کہ وہ زمانہ آنے والا ہے کہ جس طرح قادیان کے جلسے پر کبھی یکے سڑکوں کو گھسا دیتے اور پھر موٹریں چل چل کر سڑکوں میں گڑھے ڈال دیتیں اور اب ریل سواریوں کو کھینچ کھینچ کر قادیان لاتی ہے اسی طرح کسی زمانے میں جلسہ کے ایام میں تھوڑے تھوڑے وقفے پر **یہ خبریں بھی ملا کریں گی کہ ابھی ابھی فلاں ملک سے اتنے ہوائی جہاز آئے ہیں۔** یہ باتیں دنیا کی نظروں میں عجیب ہیں مگر خدا تعالیٰ کی نظر میں عجیب نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بھی بعید نہیں کہ کسی وقت چارٹرڈ فلائٹس چلا کریں اور قادیان کے جلسے میں لوگ شامل ہوا کریں۔

س: حضور انور نے شاملین جلسہ کو کون سی قابل غور نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! جلسہ پر شامل ہونے والوں کے لئے ایک نصیحت ہے جو بڑی قابل غور ہے کہ ہر اس چیز کے ساتھ جو خوشی کا موجب ہوتی ہے تکلیف بھی ہوتی ہے۔ اس طرح ترقی کے ساتھ حسد اور بغض اور اقبال کے ساتھ زوال لگا ہوا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک اس بات کا مستحق ہی نہیں کہ اسے کامیابی حاصل ہو جب تک وہ مصائب اور تکالیف کو برداشت نہ کرے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی جماعتوں کو بھی کچھ نہ کچھ تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ کبھی تو ان پر ایسے ایسے ابتلاء آتے ہیں کہ کمزور اور کچے ایمانوں والے لوگ مرتد ہو جاتے ہیں اور کبھی چھوٹی چھوٹی تکالیف پیش آتی ہیں مگر بعض کمزور ایمان والے ان سے بھی ٹھوکر کھا جاتے ہیں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ قادیان آنے والوں کو میں نصیحت کرتا ہوں جلسے پر آنے والوں کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ کثرت ہجوم اور کام کرنے والوں کی قلت کی وجہ سے اگر آپ کو کوئی تکلیفیں پہنچیں تو پریشان نہ ہو جائیں ٹھوکر نہ کھا جائیں۔

س: خطبہ جمعہ میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی کون سی روایت بیان ہوئی ہے؟

ج: فرمایا! مفتی محمد صادق صاحب کی ایک روایت ہے کہ جلسہ کے ایام میں ایک دفعہ جب حضرت صاحب باہر نکلے تو آپ کے گرد بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ ہجوم اکٹھا ہو گیا۔ اس ہجوم میں ایک شخص نے حضرت صاحب سے مصافحہ کیا اور وہاں سے باہر نکل کے اپنے ساتھی سے پوچھا کہ تم نے مصافحہ کیا ہے یا نہیں؟ جو کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے اتنی بھیڑ میں کہاں جگہ مل سکتی ہے اس نے کہا جس طرح ہو سکے مصافحہ کرو خواہ تمہارے بدن کی ہڈی ہڈی کیوں نہ جدا ہو جائے۔ یہ موقعے روز روز نہیں ملا کرتے۔ چنانچہ وہ گیا اور مصافحہ کر آیا۔

س: نماز جمعہ کے بعد کن کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: مکرم یونس عبدالجلیلوف صاحب کی جو 22 دسمبر 2015ء کو قرغیزستان کے مغرب میں واقع گاؤں کاشغر کشتاک میں دو افراد کی فائرنگ کے نتیجہ میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

اطلاعات واعلانات

جلسہ بعنوان برکات خلافت

مورخہ 27 جنوری 2016ء کو بعد نماز عصر ایوان ناصر دفتر صدر عمومی میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام جلسہ بعنوان برکات خلافت منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی نے پروگرام کی غرض و غایت اور تعارف پیش کیا۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے برکات خلافت کے موضوع پر خطاب کیا۔ آخر پر مختصر سوال وجواب کا سیشن بھی ہوا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ تمام شرکاء اور مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ پروگرام کی حاضری 200 رہی۔

مسرور ہاکی سیریز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے مورخہ 30 جنوری تا یکم فروری 2016ء خدام اور اطفال کی مسرور ہاکی سیریز منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ 30 جنوری کو محترم قمر احمد کوثر صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے دعا کے ساتھ ہاکی سیریز کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ فضل عمر ہاکی کلب ربوہ کے تعاون سے ہاکی کھیلنے والے 60 خدام و اطفال کی 2,2 ٹیمیں بنائی گئی تھیں۔ سینئرز ٹیموں کو ٹیم نور اور محمود کے نام دیئے گئے جبکہ جونیئرز ٹیموں کے نام ناصر اور طاہر رکھے گئے۔ سینئرز اور جونیئرز کے مابین 3,3 میچز کی سیریز کھیلی گئی۔ یکم فروری 2016ء کو سینئرز اور جونیئرز کے فائنلز بعد نماز عصر دارالرحمت شرقی کی گراؤنڈ میں کھیلے گئے۔ سینئرز میں ٹیم نور اور جونیئرز میں ٹیم ناصر نے کامیابی حاصل کی۔ بعد ازاں ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ نے اعزاز پانے والے خدام اور اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ فائنل میچز کے دوران ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دعا کے متعلق پُر معارف حقائق و ارشادات

دعا کی ضرورت، دعا کے طریق و اصول و شرائط و اوقات اور دعا کا فلسفہ

مرتبہ: مکرم محمد رئیس طاہر صاحب

دعا۔ تعلق باللہ کا ذریعہ

(دین حق) کا یہ دعویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اپنی ذات کا یقین دلانے کے لئے اور اپنے وجود کا علم دینے کے لئے اور اپنی طرف کھینچنے کے لئے دعا کا دروازہ کھولا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ سے اگر کوئی انسان دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے قبول کرتا ہے بشرطیکہ دعا اس طریق پر ہو اور اس حد تک ہو جس حد تک کہ دعا ہونی چاہئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے امن یجیب......(النحل: 63) وہ کون ہے جو مضطر کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس دعا کو قبول کر کے اس پکارنے والے کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور جو ظالم ہو اس کے ظلم کو دور کر کے اس مظلوم فریادی کو اس کی جگہ پر قائم کر دیتا ہے۔ کیا اس خدا کی طاقت کا کوئی اور بھی ہے؟ مگر تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے۔

تزکیہ نفس کے لئے دعا

تزکیہ نفس کے لئے اللہ تعالیٰ مومنوں کو بعض خاص دعائیں سکھلاتا ہے کیونکہ دعا ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے انسان اللہ تعالیٰ کا چہرہ دیکھتا ہے اور دعا ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے اس کی قدرتوں پر زندہ ایمان پیدا ہوتا ہے اور پھر وہ دعا جو اللہ تعالیٰ خود سکھائے اس کی قبولیت میں تو کسی شبہ کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہمارے مومن بندے ہمیشہ یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ ربنا لاتؤاخذ نا ان نسینا او اخطانا۔ اے ہمارے رب! اگر ہم کبھی بھول جائیں یا کوئی خطا ہم سے سرزد ہو جائے تو ہمیں سزا نہ دیجیو بلکہ ہم سے رحم اور عفو کا سلوک کیجیو۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 657)

کامل دعا

سورۃ فاتحہ آیت 7 کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

اس آیت میں ایسی اعلیٰ اور مکمل دعا سکھائی گئی ہے جس کی نظیر نہیں ملتی۔ یہ دعا کسی خاص امر کے لئے نہیں ہے بلکہ ہر چھوٹی بڑی ضرورت کے متعلق ہے اور دینی اور دنیوی ہر کام کے متعلق اس دعا سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ ہر کام خواہ دینی ہو یا دنیاوی اس کے پورا کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی طریق ہوتا ہے اگر اس طریق کو اختیار کیا جائے تو کامیابی ہوگی ورنہ نہ ہوگی پھر بعض دفعہ کئی طریق ایک کام کو کرنے کے نظر آتے ہیں۔ جن میں سے بعض ناجائز ہوتے ہیں اور بعض جائز۔ جو جائز راستے ہوتے ہیں ان میں سے بعض تو مراد تک جلدی پہنچا دیتے ہیں اور بعض دیر سے پہنچاتے ہیں۔ اھدنا الصراط المستقیم کی دعا میں ہمیں یہ سکھایا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں کہ وہ ہماری اس طریق کی طرف راہنمائی کرے جو اچھا اور نیک ہو اور جس پر چل کر ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں اور جلد سے جلد کامیاب ہوں کیسی سادہ اور کیسی مکمل یہ دعا ہے اور پھر کیسی وسیع ہے زندگی کا وہ کون سا مقصد ہے جس کے متعلق ہم اس دعا کو استعمال نہیں کر سکتے اور جو شخص یہ دعا مانگنے کا عادی ہو وہ کس کس رنگ میں اپنی محنت کو زیادہ سے زیادہ بار آور کرنے کی کوشش نہ کرے گا کیونکہ جس شخص کو ہر وقت یہ یاد کرایا جائے گا کہ ہر مقصد کے حصول کے لئے اچھے طریق بھی ہیں اور برے طریق بھی ہیں اور یہ کہ اسے ہمیشہ اچھے طریق کے تلاش کرنے اور اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور پھر اچھے طریقوں میں سے بھی اس طریق کو اختیار کرنا چاہئے جو سب سے قریب ہو اس کا دماغ کس طرح اس تعلیم کو اپنے اندر جذب کرے گا ظاہر ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا کہ اسے صراط مستقیم دکھایا جائے اس کا دماغ خود بھی اس خیال سے متاثر ہوگا اور اس کی اپنی کوشش بھی اپنے سب کاموں میں ایسے ہی راستہ کی تلاش میں خرچ ہوگی اور جو شخص اپنے کاموں میں ان اصول کو مدنظر رکھے گا کہ (1) میرے سب کام جائز ذرائع سے ہوں (2) میں کسی ایک مقام پر پہنچ کر تسلی نہ پا جاؤں بلکہ غیر محدود ترقی کی خواہش میرے دل میں رہے (3) اور میرا وقت ضائع نہ ہو بلکہ ایسے طریق سے کام کروں کہ تھوڑے سے تھوڑے وقت میں ہر کام کو پورا کر لوں اس کے مقاصد کی بلندی اور اس کے اعمال کی درستی اور اس کی محنت کی باقاعدگی میں کیا شک کیا جا سکتا ہے۔

سمیع و علیم خدا

وھو السمیع العلیم فرماتا ہے۔ یہ نہ سمجھ لو کہ اب خدا تعالیٰ کی طرف سے چونکہ وعدہ ہو گیا ہے اس لئے ہمیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ دعائیں کرو کہ ایسا ہی ہو۔ خدا تعالیٰ سننے والا ہے اور جن باتوں کا تمہیں علم نہیں ان کا اسے خود علم ہے۔ وہ آپ ان کا انتظام کر دے گا۔

انسان کی دو حالتیں ہوا کرتی ہیں۔ ایک یہ کہ انسان پر اس کا دشمن حملہ کرتا ہے اور اس حملے کا اسے علم ہوتا ہے اور جہاں تک اس کے لئے ممکن ہوتا ہے وہ اس کا مقابلہ کرتا ہے اور اپنے بچاؤ کی تدبیر کرتا ہے دوسری حالت یہ ہوتی ہے کہ اس کا دشمن ایسے وقت میں حملہ کرتا ہے جبکہ اسے خبر نہیں ہوتی یا ایسے ذرائع سے حملہ کرتا ہے جن کی اسے خبر نہیں ہوتی۔ ان دونوں حملوں کے بچاؤ کی مختلف تدبیریں ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ دشمن کس طرح اور کس رنگ میں حملہ کرے گا۔ اگر تم کو اس کے حملہ کا علم ہو مگر تم دفاع کی طاقت نہ پاؤ تو ایک سمیع اور علیم خدا موجود ہے۔ وہ جانتا ہے کہ دشمن تم پر حملہ آور ہے اور تم میں اس کے دفاع کی طاقت نہیں۔ پس تم گھبراؤ نہیں۔ تم ہمیں آواز دو ہم فوراً تمہاری مدد کے لئے آ جائیں گے۔

الٰہی وعدہ کے پورا کرنے کے لئے دعا

الہام کا پورا کرنا خود اپنی ذات میں ایک نیکی ہوتا ہے اور الہام کے پورا کرنے کے لئے سب سے پہلا کام جو انسان کر سکتا ہے وہ یہی ہے کہ وہ دعا سے کام لے اور پھر اپنے عمل اور کوشش سے اسے پورا کرے۔ نادان خیال کرتا ہے کہ الٰہی وعدہ کے بعد کوشش چھوڑ دینی چاہئے۔ حالانکہ یہ بات انسان کی فطرت میں داخل ہے کہ وہ اپنے محبوب کی بات پوری کرنے کے لئے اپنا سارا زور صرف کر دیتا ہے۔ انبیاء کو چونکہ خدا تعالیٰ سے گہرا تعلق ہوتا ہے اس لئے اس کی بات کو پورا کرنے کے لئے وہ ہر قسم کی جدوجہد سے کام لیتے ہیں تا کہ اس کا نشان ظاہر ہو۔ پس اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے دعا کی تو یہ کوئی قابل اعتراض امر نہیں بلکہ اس امر کا ثبوت ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ سے انتہائی اور کامل عشق تھا قطع نظر اس بات کے کہ خدا تعالیٰ قادر مطلق ہے اور وہ اسے خود پورا کر سکتا ہے۔ انہوں نے خدا تعالیٰ سے اپنی کامل محبت کا ثبوت دے دیا اور اسی وقت دعا کی کہ اے ہمارے رب! ان میں سے ایک عظیم الشان رسول مبعوث فرما۔

مقرر اوقات میں دعا قبول ہوتی ہے

دعا کے لئے بھی وقت مقرر ہیں۔ ان وقتوں میں کی ہوئی دعا بھی بہت بڑے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جیسے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اتقوا دعوۃ المظلوم۔ مظلوم کی بددعا سے ڈرو کیونکہ جب وہ ہر طرف مصائب ہی مصائب دیکھتا اور خدا تعالیٰ کے سوا کوئی سہارا نہیں پاتا تو اس کی تمام تر توجہ خدا تعالیٰ کی طرف پھر جاتی ہے اور وہ خدا تعالیٰ کے آگے گر پڑتا ہے اور اس وقت وہ جو بھی دعا کرتا ہے قبول ہو جاتی ہے کیونکہ دعا کے قبول ہونے کے سامانوں میں سے ایک اعلیٰ درجہ کا سامان یہ بھی ہے کہ انسان کی ساری توجہ ہر طرف سے ہٹ کر خدا تعالیٰ ہی کی طرف ہو جائے۔ چونکہ مظلوم کی یہی حالت ہوتی ہے اس لئے اس کے لئے بھی یہ ایک موقعہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اسی طرح دعا کے قبول ہونے کے اوقات بھی ہیں۔ لیکن وہ ظاہری سامانوں کی حد بندیوں کے نیچے نہیں ہوتے۔ بلکہ وہ انسانی قلوب کی خاص حالتوں اور کیفیات سے تعلق رکھتے ہیں جنہیں وہی انسان محسوس کر سکتا ہے جس پر وہ حالت وارد ہو۔ مگر دعا کی قبولیت کا ایک اور وقت بھی ہے جس کے معلوم کرنے کے لئے باریک قلبی کیفیات سے واقف ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی اور وہ وقت رمضان کا مہینہ ہے۔

میں ضرور دعا کرتا ہوں

بعض دوستوں کا یہ خیال بیان کیا گیا ہے کہ دعا کے لئے لکھنے کا کیا فائدہ ہے اور وہ اتنے لوگوں کے لئے کہاں دعا کرتے ہوں گے۔

اس میں شبہ نہیں کہ اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ جس دوست کی دعا کے لئے چٹھی آئے اس کے لئے میں آدھ گھنٹہ یا گھنٹہ الگ بیٹھ کر دعا کرتا ہوں تو یہ درست نہیں۔ میں نہ اس طرح کرتا ہوں اور نہ کر سکتا ہوں۔ سو کے قریب روزانہ قادیان کے رقعے ملا کر دعا کی درخواستیں ہوتی ہیں اور بعض اس قسم کے خطوط لکھتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کرتے رہنا۔ ان کو بھی اگر ملا لیا جائے تو یہ تعداد اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ ان کے لئے اگر ایک ایک منٹ بھی علیحدہ دعا کے لئے رکھا جائے اور پھر (دین) کی ضروریات کو شامل کیا جائے تو تین چار گھنٹے صرف ایک وقت کی دعا کے لئے چاہئے ہوتے ہیں اس لئے میں اسی طرح کرتا ہوں جس طرح حضرت مسیح موعود کیا کرتے تھے۔ آپ کا قاعدہ تھا کہ خط پڑھتے جاتے اور ساتھ ساتھ دعا بھی کرتے جاتے۔ میں بھی اسی طرح کرتا ہوں۔ اس وجہ سے خط بھی خاص توجہ سے پڑھا جاتا ہے اور اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک خط سیکرٹری کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور وہ مجھے سنا رہا

ہوتا ہے لیکن میں کہتا ہوں اس میں یہ نہیں بلکہ یہ لکھا ہے اور میری ہی بات درست نکلتی ہے۔ غرض دعا کی وجہ سے میں خط پڑھنے میں پوری توجہ دیتا ہوں اور خط کا سارا مضمون میرے ذہن نشین ہو جاتا ہے۔ ایک تو اس طرح دعا کرتا ہوں۔ دوسرے یہ طریق میں نے رکھا ہے کہ نوافل میں دعا کرتا ہوں اور پچھلے دنوں سے تو جماعت کی ترقی اور مشکلات کے ازالہ کے لئے ہر فرض نماز میں دعا کرتا ہوں۔

دعا کی شرائط

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فلیستجیبولی ولیومنوابی ۔ اگر میں نے کہا ہے کہ میں پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں تو اسے یہ نہ سمجھ لینا کہ میں ہر ایک پکار کو سن لیتا ہوں جس پکار کو میں سنتا ہوں اس کے لئے دو شرطیں ہیں۔ اول میں اس کی پکار کو سنتا ہوں۔ جو میری بھی سنے (2) میں اس کی پکار سنتا ہوں جسے مجھ پر یقین ہو۔ مجھ پر بدظنی نہ ہو۔ اگر دعا کرنے والے کو میری طاقتوں اور قوتوں پر یقین ہی نہیں تو میں اس کی پکار کو کیوں سنوں۔ پس قبولیت دعا کے لئے دو شرطیں ہیں۔ جس دعا میں یہ دو شرطیں پائی جائیں گی وہی قبول ہوگی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے یہاں الداع فرمایا ہے جس کے معنے ہیں ایک خاص دعا کرنے والا اور اس کے آگے وہ شرائط بتا دیں۔ جو الداع میں پائی جاتی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ وہ میری سنے اور مجھ پر یقین رکھے۔ یعنی وہ دعا میرے مقرر کردہ اصولوں کے مطابق ہو۔ جائز ہو ناجائز نہ ہو۔ اخلاق کے مطابق ہو۔ سنت کے مطابق ہو۔ اگر کوئی شخص ایسی دعائیں کرے گا تو میں بھی اس کی دعاؤں کو سنوں گا۔ لیکن اگر کوئی کہے کہ اے اللہ! میرا فلاں عزیز مر گیا ہے تو اسے زندہ کر دے تو یہ دعا قرآن کے خلاف ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیم کے خلاف ہے۔ جب اس نے قرآن کی ہی نہیں مانی۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی نہیں مانی تو خدا اس کی بات کیوں مان لے۔ پس فلیستجیبوالی ولیومنوابی میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ تمہیں چاہئے کہ تم میری باتیں مانو اور مجھ پر یقین رکھو اگر تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے تو میں تمہاری دعا کیسے سن سکتا ہوں۔

رسمی دعا نہ کریں

میں دوستوں کو صرف اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ہماری دعائیں حقیقی دعائیں ہونی چاہئیں۔ جس طرح دنیا میں اور رسمیں ہیں جنہیں ادا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح دعائیں بھی لوگ رسمی طور پر کرتے ہیں۔ ...... مگر ان کی دعائیں ان کے ہونٹوں سے نیچے قلوب سے نہیں نکل رہی ہوتیں اور پھر ان کے ہاتھوں کے فاصلہ سے آگے پرواز نہیں کرتیں۔ ان کی دعائیں زبانوں سے نکل کر ہونٹوں تک آ کر رہ جاتی ہیں نہ ان کے دل سے نکلتی ہیں نہ خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلاتی ہیں۔ وہ ایک جسم ہوتی ہیں بلا روح کے یا ایک تلوار ہوتی ہیں جس کی دھار بالکل کُند ہوتی ہے۔ بلکہ اگر میں قرآن کے الفاظ کی ترجمانی کروں تو میں کہوں گا کہ وہ ایسی تلوار ہوتی ہے جس کی دھار کُند ہوتی ہے جو دشمن پر پڑتی ہے لیکن اس کی دوسری طرف بہت تیز ہوتی ہے۔ جو ایسی تلوار چلانے والے کو کاٹ دیتی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کہتا ہے۔ فویلٌ للمصلین ...... وہ دعا بجائے اس کے کہ کوئی مفید اثر پیدا کرے، اسی کو کاٹ دیتی ہے جو ایسی دعا کرتا ہے۔ کیونکہ وہ خداوند خدا زمین و آسمان کے خالق خدا سے ہنسی اور تمسخر ہوتا ہے۔

پس اے میرے دوستو! بھائیو اور عزیزو! ہماری دعا ہمارے دلوں سے نکلے۔ خدا تعالیٰ پر یقین اور ایمان رکھتے ہوئے نکلے تا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہو۔ ہمارے لئے بابرکت ہو اور ہماری کوششیں اور محنتیں ضائع نہ ہوں۔

(افتتاحی تقریر جلسہ سالانہ 1928ء)

صبر اور دعا محبت کو کامل کرتے ہیں

تمہارا اصل کام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اور دعاؤں سے اس کی مدد چاہو۔ جب تک تم خدا تعالیٰ پر کامل توکل نہیں کرو گے اور اس سے دعائیں کرنا اپنا معمول نہیں بناؤ گے اس وقت تک تمہیں فتح حاصل نہیں ہوگی۔ دیکھو ایک نادان اور کم عقل بچہ بھی جب اسے کوئی ڈراتا ہے تو فوراً اپنی ماں کے پاس بھاگ جاتا ہے اور ماں خواہ کتنی ہی کمزور ہو۔ وہ اس کے پاس جا کر اپنے آپ کو محفوظ خیال کرتا ہے۔ اسی طرح ایک مومن پر بھی جب کوئی دشمن حملہ کرتا ہے تو اس کی پناہ صرف خدا تعالیٰ کا ہی وجود ہوتا ہے۔ اسی لئے صلوٰۃ کا تعلق روحانی ہونے کے لحاظ سے خدا تعالیٰ سے ہے اور صبر کا تعلق جسمانی ہونے کے لحاظ سے انسانی تدابیر سے ہے۔ صبر میں جبری طور پر خدا تعالیٰ کی محبت کا اظہار ہوتا ہے اور صلوٰۃ میں عشقیہ طور پر خدا تعالیٰ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ مشکلات اور مصائب ہم خود پیدا نہیں کرتے بلکہ دشمن مشکلات اور مصائب لاتا ہے اور ہم انہیں برداشت کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو نہیں چھوڑتے لیکن نماز اور دعا طوعی عبادت ہے۔ نماز ہمیں کوئی جبری نہیں پڑھاتا۔ بلکہ ہم خود پڑھتے ہیں۔ **پس صبر میں ہم جبری طور پر خدا تعالیٰ کی محبت کا ثبوت دیتے ہیں اور صلوٰۃ میں طوعی طور پر اس کا اظہار کرتے ہیں** اور جب یہ دونوں چیزیں مل جاتی ہیں تو محبت کامل ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فیضان جاری ہو جاتا ہے۔

دعا کی عادت ڈالیں

یورپ جہاں دہریت کا زور ہے اور اپنی دہریت کو یہاں آ کر بھی پھیلاتا ہے۔ لیکن باوجود اس کے دعاؤں سے وہ بھی غافل نہیں۔ حرب عظیم کے ایام میں 1918ء میں ایک موقع پر فرانسیسی اور انگریزوں کی فوجوں کو ہیلی کا میدان خالی کر دینا پڑا۔ اس وقت لارڈ ہیگ نے مسٹر لائڈ جارج کو جو پرائم منسٹر تھے تار دیا۔ لائڈ جارج اس وقت اپنے وزراء کو لے کر مشورہ کر رہے تھے۔ تار کا مضمون یہ تھا کہ دنیوی تدابیر کا خاتمہ ہو چکا سوائے آسمانی ہاتھ کے کوئی نہیں بچا سکتا اسی وقت لائڈ جارج کھڑا ہو گیا اور اپنے وزراء کو لے کر دعا میں مصروف ہو گیا اور کہا اب تدبیر کا وقت نہیں رہا۔ میں نہیں جانتا خدا تعالیٰ نے اس دعا کو سنا یا دنیوی سامان پیدا ہو گئے مگر یہ واقعہ ہے کہ جرمنوں کو کئی گھنٹہ تک معلوم نہ ہو سکا کہ میدان خالی ہے۔ اتنے میں پیرس سے فوجیں لائی گئیں اور شکست فتح سے تبدیل ہو گئی۔

یہ اس قوم کا حال ہے جس کو دہریہ کہتے ہیں کہ ان میں بھی دعا کی طرف توجہ پائی جاتی ہے۔ لیکن توجہ نہیں تو (-) کو۔ ابھی یہاں ایک مشاعرہ ہوا تھا۔ میں نے غور سے سنا کسی ہندو شاعر نے اپنے مذہب کے خلاف نہ کہا مگر مسلمان شاعروں کے کلام میں اس قسم کے مضامین آئے کہ خدا کی جنت کی ضرورت نہیں یا دعا کی ضرورت نہیں۔

میں نے انگریزی شعروں کو بھی پڑھا ہے ان میں بھی یہ بات نہیں مگر (-) کے اشعار میں ہی یہ بیماری نظر آتی ہے۔ جب ہمارا یہ حال ہو تو دوسروں کو کچھ کہنے کا کیا حق ہے۔

دعا اور تدبیر دونوں کریں

ہمارے لئے سب سے بڑی چیز دعا ہے مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس کے متعلق وہ روح کم نظر آتی ہے جو پہلے سالوں میں دیکھی جاتی تھی۔ کئی لوگ سمجھتے ہیں الحاح اور زاری کے ساتھ دعا کرنے سے ان کی بڑائی میں فرق آ جائے گا۔ کئی یہ خیال کرتے ہیں کہ جو بھی مانگیں اللہ تعالیٰ نعوذ باللہ غلاموں کی طرح فوراً دے دے اور اگر اس میں فرق پڑے تو پھر ان کے نزدیک دعا کچھ نہیں۔ انہی دنوں ایک صاحب آئے جو کہنے لگے اگر کسی مقصد کے لئے دعا بھی کریں اور اس کے لئے تدبیر بھی کریں تو پھر دعا کی کیا ضرورت ہے۔ وہ مستری تھے میں نے ان سے کہا آپ ایک دروازہ لکڑی کا بناتے ہیں اور پھر اس پر پالش کرتے ہیں اگر کوئی یہ سمجھے کہ بغیر دروازہ مکان محفوظ رہ سکتا ہے تو یہ غلط ہے اور اگر کوئی یہ سمجھے کہ بغیر پالش دروازہ دیر تک محفوظ رہ سکتا ہے تو یہ بھی غلط ہے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ دعا سے وہ کام لیا جائے جو دوا کا ہے وہ ایسے ہی ہیں جو یا تو صرف پالش سے دروازہ بنانا چاہتے ہیں یا جو یہ کہتے ہیں کہ پالش کے بغیر دروازہ عرصہ تک محفوظ رہ سکتا ہے۔ غرض بعض کبر کی وجہ سے دعا نہیں کرتے اور بعض قبول نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن یاد رکھو کوئی روحانی کامیابی بغیر دعا کے نہیں ہو سکتی اگر آپ لوگ روحانی کامیابی اور سلسلہ کی کامیابی چاہتے ہیں تو روزانہ دعاؤں میں اپنے آپ کو لگاؤ۔ میں خیال نہیں کر سکتا کہ بغیر دعا کے کس طرح روحانیت قائم رہ سکتی ہے۔ میرا تو کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں میں دعا نہ کروں۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے تا کہ وہ اخلاص، روحانیت اور قوت پیدا کرے۔ دنیاوی چیزوں کی اس کے مقابلہ میں حقیقت ہی کیا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں مل جائے مگر خدا تعالیٰ سوائے دعاؤں کے نہیں مل سکتا۔ بہت ہیں جو دروازہ پر پہنچ کر محروم رہتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کو ملنے کا دروازہ بغیر دعا اور عاجزی کے نہیں کھل سکتا۔ ایسے لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اپنے محبوب کے دروازہ پر پہنچ کر دروازہ نہ کھٹکھٹائے۔ خدا تعالیٰ کے ملنے کے دروازہ تک پہنچنا ہمارا کام ہے آگے دروازہ کھولنا اس کا کام ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ایسے ہی امور ہیں جیسے کوئی اپنے محبوب کے دروازہ تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے اور دعا ایسی ہے جیسے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ پس دعائیں کرو، عاجزی اور زاری سے دعائیں کرو۔ ورنہ یاد رکھو روحانیت کے قریب بھی پہنچنا ناممکن ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے قل ما یعبؤا بکم ربی لولا دعآؤکم کہ تمہارا ایمان لانا اور مال خرچ کرنا کسی کام نہیں آ سکتا اگر تم مجھے نہ پکارو گے۔ پکارنے سے ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ تمہیں مجھ سے سچی محبت ہے اور تمہیں ملنے کے بغیر چین نہیں آ سکتا۔ پس دعاؤں پر زور دو مگر اس کے ساتھ تدبیریں بھی کرو۔

دعا سے تھکنا اور گھبرانا نہیں چاہئے

میں نے کئی دفعہ ایک بزرگ کا واقعہ سنایا ہے جو متواتر بیس سال ایک ہی دعا کرتے رہے اور ان کی دعا قبول نہ ہوئی۔ اس عرصہ میں ان کا ایک مرید بھی آ گیا۔ وہ بزرگ رات کو اٹھ کر دعا مانگ رہے تھے کہ انہیں الہام ہوا کہ تمہاری یہ دعا قبول نہیں ہوگی۔ یہ الہام ان کے مرید نے بھی سن لیا مگر وہ شرم کے مارے چپ رہا اور اس نے زبان سے کچھ نہ کہا دوسری رات پھر اس بزرگ نے دعا کی تو پھر الہام ہوا کہ تمہاری یہ دعا قبول نہیں ہوگی اور ساتھ ہی مرید کو بھی اس کا پتہ لگ گیا۔ مگر وہ پھر بھی شرم کے مارے چپ رہا تیسری رات پھر وہ بزرگ مصلے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ الہام ہوا۔ تمہاری یہ دعا قبول نہیں ہوگی اور مرید نے بھی یہ آواز سن لی۔ وہ خاموش نہ رہ سکا اور اس نے کہا کہ ایک دفعہ دعا قبول نہ ہو یا دو دفعہ قبول نہ ہو تو کوئی بات نہیں مگر آپ کو تو کئی بار کہا گیا کہ یہ دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ مگر پھر بھی آپ مانگتے چلے جاتے ہیں۔ اس بزرگ نے کہا کہ تم تو ابھی سے تھک گئے ہو میں تو یہ دعا بیس سال سے متواتر کر رہا ہوں اور بیس سال سے ہی مجھے یہ جواب مل رہا ہے لیکن پھر بھی یہ مانگتا چلا جاتا ہوں لیکن تم تین دن سے ہی یہ آواز سن کر کہتے ہو کہ بس کرو۔ میرا کام اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کام ماننا اور قبول کرنا ہے میں اپنا کام کرتا جاؤں گا اللہ تعالیٰ اپنا کرے گا۔ وہ مانے یا نہ مانے اس کا اپنا اختیار ہے۔ پس اعلیٰ درجہ کے لوگ گھبراتے نہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122282 میں مائدہ مبین

زوجہ کرشن احمد قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bankak ضلع و ملک Thailand بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 Baht ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائدہ مبین گواہ شد نمبر 1۔ محمد علی آزاد ولد بشیر الدین مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔ بشیر احمد ولد ناصر احمد مرحوم

مسل نمبر 122283 میں کرشن احمد

ولد صادق احمد قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bankak ضلع و ملک Thailand بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Baht ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرشن احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد علی آزاد ولد بشیر الدین مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔ بشیر احمد ولد ناصر احمد مرحوم

مسل نمبر 122284 میں Amudat Oni

زوجہ Abass Akanmu قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1989ء ساکن Idigba ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 2 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار 600 Naira ماہوار بصورت Benfit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amudat Oni گواہ شد نمبر 1۔ Abideen S/o Abdul Hamid گواہ شد نمبر 2۔ Taoheed S/o Adepoyu

مسل نمبر 122285 میں Abdul Kabir

ولد Adebayo قوم.... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1995ء ساکن Osogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kabir گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Afeez S/o Adeyemi گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Ganiy S/o Oladipupo

مسل نمبر 122286 میں Huma Aijaz

بنت Aijaz Ahmed قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagan Old ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 Australian Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Huma Aijaz گواہ شد نمبر 1۔ Saeed Ullah S/o Kamal گواہ شد نمبر 2۔ Shafqat Ali Gohar S/o Ch.Muhammad Latif

مسل نمبر 122287 میں Sarfaraz Ahmad

ولد Ijaz Ahmad قوم .... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Australia ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sarfaraz Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2۔ اعجاز احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 122288 میں Faizia Anwar

بنت Mubarik Anwar قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Norway ضلع و ملک Norway بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Norwegian Krone ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Faizia Anwar گواہ شد نمبر 1۔ عدنان انور ولد مبارک انور گواہ شد نمبر 2۔ صہیب قمر ولد جمیل احمد قمر

مسل نمبر 122289 میں Tooba Aijaz

بنت Aijaz Ahmed قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 Australian Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tooba Aijaz گواہ شد نمبر 1۔ Saeed Ullah S/o Allah Ditta Kamal گواہ شد نمبر 2۔ Shafqat Ali Gohar S/o Ch. Muhammad Latif

مسل نمبر 122290 میں Irfan Mahmood

ولد Mahmood Ur Rahman قوم اعوان پیشہ بے روزگار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 325 یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irfan Mahmood گواہ شد نمبر 1۔ حمید احمد نالہ ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد قاسم ولد عبدالسلام

مسل نمبر 122291 میں Hamza Aijaz

ولد Aijaz Ahmed قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 950 Australian Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamza Aijaz گواہ شد نمبر 1۔ Saeed Ullah Kamal S/o Allah Ditta Naz گواہ شد نمبر 2۔ Safqat Ali Gohar S/o Ch.Muhammad Latif

مسل نمبر 122292 میں Sania Sumbal Awan

بنت Naveed Ahmad Qamar قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔۔۔ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sania Sumbal Awan گواہ شد نمبر 1۔ شفقت علی گوہر ولد چوہدری محمد لطیف گواہ شد نمبر 2۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم

مسل نمبر 122293 میں Kashif Shabir

ولد Shabir Ahmad قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 900 Australian Dollar ماہوار بصورت Centerl مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kashif Shabir گواہ شد نمبر 1۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ شفقت علی ہر ولد چوہدری محمد لطیف

مسل نمبر 122294 میں Muhammad Nazeer Javed

ولد Muhammad Musa قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 45 سال بیعت 1989ء ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House Shared 4 لاکھ Australian Dollar (2) مکان 15 لاکھ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 2500 Australian Dollar ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Nazeer Javed گواہ شد نمبر 1۔ شفقت علی گوہر ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم

درخواست دعا

روزنامہ الفضل کے نائب ایڈیٹر مکرم فخر الحق شمس صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ خنساء قمر صاحبہ اہلیہ مکرم فیض الحق قمر صاحب یوکے تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ محمودہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا مورخہ 30 جنوری 2016ء کو لندن میں گھٹنے کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کامیاب ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ کوثر پروین صاحبہ بیوہ مکرم ڈاکٹر محمد الطاف خان صاحب طاہر آباد غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ مکرمہ امۃ المجید صاحبہ بیوہ مکرم محمد رمضان صاحب ایک مدت سے بیمار ہیں۔ آجکل صحت زیادہ خراب ہے۔ بہت کمزور ہوگئی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ پرس

مکرم شاہد احمد عباسی صاحب کارکن شعبہ تربیت ریکارڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ ایک لیڈی پرس گولبازار میں شاپنگ کے دوران کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے خاکسار کو اس نمبر پر اطلاع دے دیں۔ شکریہ

فون نمبر: 0336-1319000

زندگی بخش پیغام

خلفاء سلسلہ کے زندگی بخش خطبات روحانی مردوں کے لئے زندگی بخش پیغام ہیں جو آپ الفضل کے ذریعے گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ آج ہی اپنے نام الفضل جاری کروائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 6 فروری

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:49
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	8 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6 فروری 2016ء

7:10 am	خطبہ جمعہ 5 فروری 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
12:15 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2 جون 2012ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ 5 فروری 2016ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:30 pm	الحوار المباشر Live

لوٹ سیل میلہ 50%off
لیڈیز اور بچگانہ سلیپرز
صرف -/100 روپے میں حاصل کریں۔
آفر محدود مدت کیلئے ہے۔
باٹا شوز شو روم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

گاڑی برائے فروخت
سوزوکی Cultus VXRI ماڈل 2008ء
پرل بلیک
رابطہ: 0334-9896773

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
سراج مارکیٹ بالمقابل عامر کلریب ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

Sale Is Here Happy New Year
سیل سیل سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

حامد ڈینٹل لیب
حامد احمد (ڈینٹل ہائیجینسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

ٹھنڈ کیا آئی ربوہ کی بستی میں
لے جائیں گرم ورائٹی سستی میں
سیل۔ سیل۔ سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-47-6212310
www.sahibjee.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

We are Proud of our High quality products
ربوہ میں قلعہ کالروالہ کے مشہور خوشبودار سپر کرنل چاول کے واحد ہول سیل سپلائرز
نیز ہمارے ہاں اعلیٰ کوالٹی کا نئات چاول وسیلا، ٹوٹا، ادھواڑ اور ایکسپورٹ کوالٹی سپر کرنل دستیاب ہے۔
مہربان رائس ٹریڈرز
راجیکی روڈ ربوہ نزد چوہدری پینٹ سٹور
03349896773,03209546124

خدا تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
گرم ورائٹی پر زبردست سیل۔ سیل۔ سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ٹرینڈ پلس بوتیک
تمام انڈین اور پاکستانی برانڈیڈ، ریڈی میڈ اور ان سلے سوٹ فینسی فراک، گاؤن، کرتے، ٹراؤزر کی مکمل ورائٹی بیرون ملک بھی بھجوائے جاتے ہیں۔ کوالٹی گارنٹی نیز لہنگے کرائے پر دستیاب ہیں۔
For more detail visit www.rabwahonline.com
Facebook/rabwahonline. فون نمبر: 03005351755

تمام قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں
شبیر ایڈورٹائزر اینڈ پراپرٹی ڈیلر
شبیر احمد وڑائچ: 0333-9791043
0304-5967101

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
باخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

"داخلہ نرسری کلاسز 2016ء"
الصادق اکیڈمی ربوہ
☆ الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر وسینئر نرسری میں داخلہ مورخہ 13 فروری 2016ء سے شروع ہوگا۔ جو کہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
☆ جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2016ء تک اڑھائی سال سے ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال ہوگی۔
☆ داخلہ فارم الصادق اکیڈمی (ملحقہ مدرسۃ الحفظ) سے دستیاب ہیں۔
☆ مزید معلومات کیلئے فون پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
مینیجر الصادق اکیڈمی
فون: 6214434,6211637

یونانی طریقہ علاج کیلئے
زیر نگرانی
حکیم الیاس احمد فاضل طب والجراحت (مستند طبیہ کالج)
یونانی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں۔
الیاس دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون نمبر: 047-6215762

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن 2016
امپورٹڈ بیڈ شیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینوئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128